کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کنور یاترا کے راستے پر دکانوں کے مالکان کے نام لکھنے کے حکم پر برہمی کا اظہار کیا

نئی دہلی: 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کنور یاترا کے راستے پر دکانوں کے مالکان کے نام لکھنے کے یوپی حکومت کے حکم پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ یوپی حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مشترکہ وراثت پر حملہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی پرینکا گاندھی نے اس حکم کو فوری طور پر واپس لینے اور اسے جاری کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بھی بات کی ہے۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا اتر پردیش میں گاڑیوں، کھوکھوں اور دکانوں پر ان کے مالکان کے نام کے بورڈ لگانے کا تفرقہ انگیز حکم ہمارے آئین، ہماری جمہوریت اور ہماری مشترکہ وراثت پر حملہ ہے۔ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر معاشرے میں تقسیم پیدا کرنا آئین کے خلاف جرم ہے۔ اس حکم کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور اسے جاری کرنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ قبل ازیں بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے یوپی حکومت کے کنور یاترا کے راستے پر آنے والی دکانوں کے مالکان کے نام لکھنے کے حکم پر برہمی کا اظہار کیا۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا ایک مخصوص مذہب کے لوگوں کا اس طرح معاشی بائیکاٹ کرنے کی کوشش انتہائی قابل مذمت ہے۔ آپ کو بتادیں کہ اتر پردیش پولیس نے 22 جولائی سے شروع ہونے والی کاواڑ یاترا کے حوالے سے نیا حکم نامہ جاری کیا ہے۔ مظفرنگر پولیس نے کاواڑ یاترا کے راستے میں آنے والی دکانوں اور ریستوراں کے مالکان کو اپنے نام کے بورڈ لگانے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، اتر پردیش کی طرز پر اب اتراکھنڈ میں کنور روٹ پر آنے والی دکانوں اور ریستورانوں کے مالکان کو اپنے نام کی تختیاں لگانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہریدوار پولیس نے حکم نامہ بھی جاری کیا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

کرناٹک حکومت پرائیویٹ ملازمتوں میں کوٹے پر اٹل، مقامی ریزرویشن دیتی رہے گی

بنگلورو؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ریاستی حکومت نے کرناٹک میں پرائیویٹ سیکٹر کی ملازمتوں میں مقامی لوگوں کے لیے ریزرویشن فراہم کرنے والے بل کو دوبارہ روک دیا ہے۔ اس معاملے پر کافی تنازعہ ہوا اور صنعت کے تجربہ کاروں نے یہاں تک کہ ہجرت کے بارے میں خبردار کیا۔ اس کے بعد حکومت نے ایک قدم پیچھے ہٹ لیا ہے لیکن اب بھی اپنے رویے پر قائم ہے۔ سدارامیا حکومت کے وزیر پرینک کھرگے نے بات چیت میں کہا کہ چاہے ابھی ہو یا اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے، اس ریزرویشن کو لاگو کیا جائے گا۔ پرینک کھرگے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے بیٹے ہیں اور کرناٹک حکومت میں آئی ٹی وزیر ہیں۔ پرینک نے کہا، "اس وقت انڈسٹری میں تھوڑا سا کنفیوژن ہے۔ اس لیے اس تجویز کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔ ہم انڈسٹری کے لوگوں سے بات کریں گے۔ اس کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔ مقامی ملازمتوں پر عوام کا پہلا حق ریاست کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ ملازمتوں میں ریزرویشن بل پر تمام وزارتوں سے بات چیت کی جائے گی۔ پھر ان کی رائے بھی اس میں شامل ہو گی۔ کھرگے نے کہا "سب کچھ قانون کے مطابق ہوگا۔ بصورت دیگر اسے چیلنج کیا جائے گا۔ ذرا ہریانہ کو دیکھیں۔ ان لوگوں نے قانون بھی بنایا۔ لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ ہمیں ایسا کچھ نہیں چاہیے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہریانہ حکومت بھی ایسی ہی ایک تجویز لائی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ 30 ہزار روپے تک کی نوکریوں میں ریزرویشن لاگو ہوگا۔ ایسی 75 فیصد نوکریاں صرف مقامی نوجوانوں کو دی جائیں گی۔ اس بل کو گورنر سے منظوری بھی مل گئی، لیکن پھر اسے ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا۔ اس بل کو فرید آباد انڈسٹریز ایسوسی ایشن اور دیگر تنظیموں نے چیلنج کیا تھا۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں دلیل دی گئی کہ اس سے ملازمت میں برابری کا حق چھین لیا جاتا ہے، جو آئین میں دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہنر پر مبنی ملازمتوں میں بھی پریشانی ہوگی اور غیر ہنر مند لوگوں کو بھی ملازمت پر رکھنا پڑے گا۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ ملک بھر سے اہم عہدوں پر درخواست دینے کی آزادی ہونی چاہیے۔ جب عدالت نے اس معاملے پر غور کیا تو اس نے اسے مسترد کر دیا اور کہا کہ یہ آئین کی بنیادی روح کے خلاف ہے۔ عدالت نے کہا کہ کوئی بھی ریاست اس بنیاد پر ملازمتوں میں امتیاز نہیں کر سکتی کہ کوئی شخص کسی خاص ریاست سے تعلق رکھتا ہے یا نہیں۔ ایسا کرنا سراسر غیر آئینی ہے۔

سابق سی ایم بگھیل نے لوک سبھا اسپیکر سے راج نانگاؤں کے ایم پی کے خلاف کارروائی کی شکایت کی

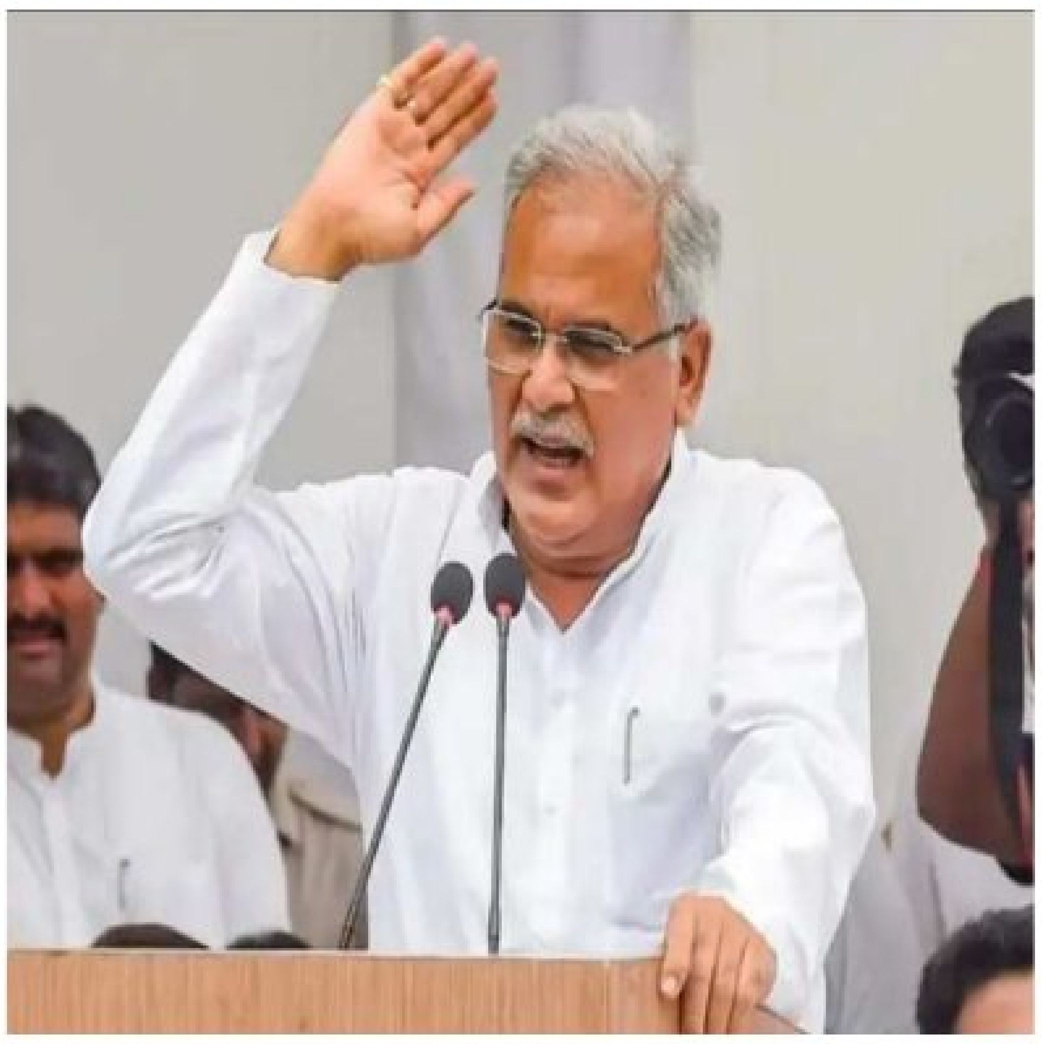

نئی دہلی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے سامنے عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے راج نانگاؤں کے ایم پی سنتوش پانڈے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دراصل، لوک سبھا کے مانسون اجلاس کے دوران رکن پارلیمنٹ سنتوش پانڈے نے بھوپیش بگھیل کے بارے میں تبصرہ کیا تھا۔ مہادیو نے سٹے بازی کے معاملے میں الزامات لگائے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ بگھیل نے انٹرنیٹ میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا ہے۔ امید ہے کہ انصاف ملے گا اور ایم پی بیان کے ثبوت پیش کریں گے۔ دراصل، ایم پی سنتوش پانڈے نے پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ راہل گاندھی پیر کو پارلیمنٹ میں بار بار بھگوان شنکر کی تصویر دکھا رہے ہیں۔ بھگوان بھولناتھ ہیں۔ آپ اور چھتیس گڑھ کے سابق وزیر نے پوری ریاست کو شکست دی ہے اور لوک سبھا انتخابات میں بھی شکست دی ہے۔ وہ مہادیو کے نام پر سٹہ چلا رہا تھا۔ چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی پر چھ ہزار کروڑ کی شرط چل رہی تھی۔ بھگوان شنکر کو ہلکا نہ لیں اور بات کرتے وقت ان کی تصویر دکھانے کی کوشش نہ کریں۔ بھوپیش بگھیل نے رکن اسمبلی کے اس بیان پر اعتراض کیا تھا۔ انہوں نے سوال کیا تھا کہ مرکز اور ریاست میں بی جے پی کی حکومت ہونے کے باوجود ایپ پر پابندی کیوں نہیں لگائی گئی۔ سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل نے بھی اس معاملے کو لے کر لوک سبھا اسپیکر کو 2 جولائی کو خط لکھا تھا۔ انہوں نے لوک سبھا اسپیکر سے اپیل کی تھی کہ وہ اس بے بنیاد الزام کو پارلیمنٹ کی کارروائی سے حذف کرنے کی ہدایات جاری کریں۔ یہ بھی لکھا گیا کہ جھوٹے حقائق کی بنیاد پر پارلیمنٹ میں موجود نہ ہونے والے شخص پر الزام لگانے پر رکن اسمبلی کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے گی۔

Scanned with OKEN Scanner

کیا ہندوؤں کا بیچا ہوا گوشت دال بھات بن جاتا ہے؟ پون کھیرا

20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) ※※ پھل سبزی فروشوں اور ریسٹورنٹ ڈھابہ کے مالکان کے لیے کنوریاترا کے راستے پر بورڈ پر اپنے نام لکھنا ضروری ہوگا۔ ※※ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کی سمت میں اٹھایا گیا قدم ہے یا دلتوں کے معاشی بائیکاٹ کی سمت یا دونوں۔ ※※ جو لوگ فیصلہ کرنا چاہتے تھے کہ کون کیا کھائے گا، اب یہ بھی فیصلہ کریں گے کہ کون کس سے کیا خریدے گا؟ ※※ جب اس چیز کی مخالفت کی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ جب ڈھابوں کے تختوں پر حلال لکھا جائے تو احتجاج نہیں کرتے۔ ※※ جواب یہ ہے کہ ہوٹل کے بورڈ پر خالص سبزی خور لکھنے کے باوجود ہم ہوٹل کے مالک، باورچی، ویٹر کا نام نہیں پوچھتے۔ ※※ کسی گلی فروش یا ڈھابے پر خالص سبزی خور، جھٹکا، حلال یا کوشر لکھنے سے کھانے والے کو اپنی پسند کا کھانا منتخب کرنے میں مدد ملتی ہے۔ لیکن ڈھابہ کے مالک کا نام لکھنے سے فائدہ کس کو ہوگا؟ ※※ بھارت کے بڑے گوشت برآمد کنندگان ہندو ہیں۔ کیا ہندوؤں کا بیچا ہوا گوشت دال بھات بن جاتا ہے؟ اسی طرح کیا الطاف یا رشید کے بیچے ہوئے عام امرود بھی گوشت نہیں بن جائیں گے؟ مسٹر پون کھیڑا

اتراکھنڈ کانگریس نے دوضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کی، جس کا سہرا کانگریس صدر شری کرن مہارا جی کو جاتا ہے اور مہیلا کانگریس، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی، سیول دل، وار روم، اقلیتی محکمہ، ایس سی ڈپارٹمنٹ کے تمام معزز سینئر لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ۔ او بی سی محکمہ۔ لیکن ہم خاص طور پر کچھ دوستوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے جو منگلور اور بدری ناتھ کے امیدواروں کے ساتھ سوشل میڈیا ٹیم کے طور پر دن رات کام کر رہے تھے، کل کے استقبالیہ پروگرام میں عزت مآب صدر کرن مہارا جی کے ساتھ، دیگر سینئر لیڈران نے بھی سوشل میڈیا پر شرکت کی۔ میڈیا کے کام کو سراہتے ہوئے سوشل میڈیا سے اظہار تشکر۔

بدری ناتھ اسمبلی کی ٹیم سے انچارج جناب ستیش چندر دھیمری، شریک انچارج مسٹر گورو، مسٹر انکت فرسوان اور مینگلور اسمبلی کے انچارج شاکر سلطان اور شریک انچارج نواز کاظمی جی کی ٹیم سے۔ اس کے بعد آفس کی ٹیم میں مسٹر پریا جیسوال کے ساتھ انوراگ متل، مسٹر پونیت چودھری، مسٹر آشیش نوٹیال، بھائی ظفر عباس اور دیگر تمام سوشل میڈیا دوستوں نے بھی دن رات محنت کی۔ اس الیکشن میں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے رات۔ آپ سب کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ آپ جیسا مخلص کارکن ہو تو کوئی بھی الیکشن جیتا جا سکتا ہے۔ ایک بار پھر شکریہ وشال موریہ سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین اتراکھنڈ کانگریس۔

کانگریس سیوادل نے آزادی کے 75 سال مکمل ہونے پر 2022 میں آزادی گورو یاترا کا اہتمام کیا تھا، جس کا اختتام 1 جون 2022 کو دہلی کے راج گھاٹ پر ہوا۔ اس وقت کی کانگریس صدر محترمہ سونیا گاندھی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ انہوں نے سیوادل کے کارکنوں سے ملاقات کی اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اسی اختتامی تقریب کی کچھ یادیں ایک بار پھر سامنے آئی ہیں۔ سیوادل کے قومی صدر شری لال جی دیسائی کی خصوصی گفتگو کی۔

Scanned with OKEN Scanner

اسمبلی انتخابات کے پیشِ نظر یوتھ کانگریس کی میٹنگ

جھارکھنڈ؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج مورخہ 19 / 07 / 2024 کو آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر یوتھ کانگریس کی ایک میٹنگ کترس کانگریس ہیڈ آفس میں منعقد ہوئی، میٹنگ کی صدارت یوتھ کانگریس کے باگھمارا اسمبلی صدر وشال مہتو اور آپریٹنگ سٹی نے کی۔ یوتھ کانگریس کے صدر وکاس سنگھ کے نیشنل کوآرڈینیٹر کرون نندن پاسوان، یوتھ کانگریس کے دھنباد ضلعی صدر کمار گورو اور یوتھ کانگریس کے دھنباد ضلع کے شریک انچارج وکی کمار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یوتھ کانگریس کے نیشنل کوآرڈینیٹر کرون نندن پاسوان نے کہا کہ یوتھ کانگریس کے کارکنان اس بات کو یقینی بنائیں کہ جھارکھنڈ حکومت کی عوامی فلاحی اسکیمات ہر شخص تک پہنچیں اور یوتھ کانگریس کے تمام لیڈران اور کارکنان۔ آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے تیار رہیں۔ ضلع صدر کمار گورو جی نے دعویٰ کیا کہ جھارکھنڈ میں دوبارہ مخلوط حکومت بنے گی، نوجوان بی جے پی کے جھوٹے وعدوں سے ہوشیار رہیں! میٹنگ میں خاص طور پر وشال مہتو، وکاس سنگھ، باگھمارا اسمبلی یوتھ کانگریس کے انچارج سونو یادو، ضلع جنرل سکریٹری وکی کمار، موجود تھے۔ ایگزیکٹو چیئرمین اجے مہتو، یوگیشور رائے، انیتا دیوی، پھول دیوی، یوگیندر مہتو، کملیش پاٹھک، راجو سنگھ، نرل مہتو، دنیش مہتو، دھیرج کمار، راجو توری وغیرہ موجود تھے۔

ریاستی حکومت کی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانے کا عزم

پلامو؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج مورخہ 19 / 07 / 2024 کو پلامو ضلع کے وشرام پور اسمبلی میں انڈین یوتھ کانگریس کی اسمبلی سطح کی میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں انڈین یوتھ کانگریس کے نیشنل کوآرڈینیٹر جناب اجیت کمار تیواری کو ذمہ داری سونپی گئی۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کے لیے کارکنوں سے کہا اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کو ہر گھر تک پہنچانے کو کہا۔ اسمبلی سطح کی میٹنگ میں بلاک سطح کی تمام کمیٹیوں کی تصدیق کی گئی اور کارکنوں کو آنے والے پروگراموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس میٹنگ کی صدارت اسمبلی اسپیکر جناب غلام نبی نے کی اور ضلع صدر پرویز علی نے کہا کہ یوتھ کانگریس پورے ضلع میں سرگرم ہے اور مسلسل عوامی خدمت کر رہی ہے، اس کے علاوہ ریاستی جنرل سکریٹری مسٹر ابھیشیک تیواری نے کہا کہ یوتھ کانگریس کے کارکنان نے کمر کس لی ہے اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں ہندوستانی اتحاد کے امیدوار کی جیت یقینی ہے۔ ضلع پلامو بشرم پور اسمبلی ٹوٹل بلاک-5 میٹنگ میں موجود بلاک صدر-3

کانگریس سیوادل نظریاتی تیار کرتی ہے، جب کہ بی جے پی پرچارک تیار کرتی ہے۔ وہ جھاڑو دینے والے، قالین پھیلانے والے، کرسی کے انتظام کرنے والے اور کلینر بناتے ہیں۔ آج @CongressSevadal کانگریس پارٹی کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر کھڑا ہے، اپنے نظریے کو آگے بڑھا رہا ہے۔: مسٹر لال جی دیسائی

Scanned with OKEN Scanner

پارٹی کو مظبوط کرنے وتوسیع کرنے کے تعلق سے جائزہ میٹنگ

وارانسی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) آج، وارانسی ضلع میں ضلع کانگریس کے دفتر میں، ریاستی نائب صدر/فرنٹل تنظیموں کے انچارج شری وشو وجے سنگھ نے ریاستی عہدیداروں اور NSUI، فشرمین کانگریس، یوتھ کانگریس، آوٹ ریچ سیل کے بنارس ڈویژن سے متعلق ضلعی سربراہوں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی گئی۔ اجلاس میں تنظیم کے کام کا جائزہ اور توسیع پر تبادلہ خیال کیا گیا اور آنے والے پروگراموں کا خاکہ تیار کیا گیا۔ اس دوران این ایس یو آئی ایسٹ زون کے صدر رشبھ پانڈے جی، فشرمین کانگریس ایسٹ زون کے چیئرمین دیویندر نشاد جی، بزنس سیل کے صدر درگا پرساد گپتا جی، یوتھ کانگریس آوٹ ریچ کے صدر عادل خان جی موجود تھے۔

اسی دن 1969 میں سابق وزیراعظم محترمہ اندرا گاندھی کی قیادت میں ملک کے 14 نجی بینکوں کو قومیایا گیا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ بینک منافع کی فکر کیے بغیر ہمارے گاؤں تک پہنچیں تاکہ عام غریب اور محروم لوگ بھی بینکنگ کے فوائد حاصل کر سکیں۔ بینکوں کے قومیانے کے بعد ہندوستان کے ہر گاؤں میں بینک کی شاخیں کھول دی گئیں۔ چھوٹے کسانوں، چھوٹے تاجروں اور عام ضرورت مندوں کو قرضے ملنے لگے۔ زرعی شعبے میں سرمایہ کاری بڑھی۔ سرکاری اسکیموں کا فائدہ بینکوں کے ذریعے سماج کے آخری آدمی تک پہنچنے لگا۔ لاکھوں لوگوں کو روزگار ملا۔ زرعی اور صنعتی ترقی کی راہیں کھل گئیں۔ جب سے مرکز میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے، پبلک سیکٹر کے بینکوں کی نجکاری کی مہم چلائی جا رہی ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کے دس سال کے دور اقتدار میں تقریباً چھ لاکھ کروڑ روپے کا بینک فراڈ سامنے آیا ہے۔ جن بینکوں کو کانگریس نے لوگوں کو بااختیار بنانے کا ذریعہ بنایا تھا، انہیں بی جے پی نے چند صنعت کاروں کی جیبیں بھرنے کا آلہ بنا دیا ہے۔ یہ قومی مفاد میں نہیں ہے۔

20 جولائی 2024 کو ریاست بہار کے تمام اضلاع میں انڈیا اتحاد کے تمام اتحادیوں کی طرف سے ریاست میں بڑھتے ہوئے جرائم اور مجرموں کے خلاف عوامی احتجاجی مارچ نکالا جائے گا اور احتجاجی مارچ کے تحت مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ ریاست میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے ضلع مجسٹریٹوں سے ملاقات کے بعد امن و امان کو بہتر بنانے کے لیے ایک میمورنڈم بھی پیش کیا جائے گا۔

Scanned with OKEN Scanner

24 جولائی کو ریاستی کانگریس کمیٹی کا اسمبلی گھیراؤ

چھتیس گڑھ؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) وشنو دیو کی حکومت چھتیس گڑھ کو جرائم کا گڑھ بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے، امن و امان ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ صحت کا نظام خود وینٹی لیٹر پر ہے۔ 24 جولائی کو ریاستی کانگریس کمیٹی اسمبلی گھیراؤ کے ذریعے چھتیس گڑھ کے عوام کی آواز اٹھائے گی۔ مذکورہ احتجاج کی تیاری کے لیے ریاستی صدر شری دیپک بیج کی قیادت میں ضلع کانگریس کمیٹی، رائے پور سٹی رورل، دھمتری ضلع کانگریس کمیٹی کی میٹنگ ہوئی اور مزید خاکہ تیار کیا گیا۔ - چھتیس گڑھ پردیش کانگریس کمیٹی

بجٹ سے پہلے کانگریس نے بی جے پی کو گھیرا، مہنگائی اور بے روزگاری پر نہیں اٹھائے جا رہے اقدامات

نئی دہلی: 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن 23 جولائی کو اپنا ساتواں بجٹ پیش کریں گی اور انہوں نے اس حوالے سے صنعت کاروں، بینکروں، کسان تنظیموں سے بات کی ہے، لیکن ملک میں سب سے بڑا چیلنج بے روزگاری، مہنگائی اور امیروں کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج ہے۔ غریب نے کھا لیا۔ اس کو کم کرنے کے ان کے ارادے واضح طور پر نظر نہیں آتے۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینیٹ نے جمعہ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بڑا بحران یہ ہے کہ ملک کی ایک فیصد آبادی تقریباً نصف دولت کی مالک ہے، جس کی وجہ سے غریبی اور دولت کے درمیان خلیج بڑھ رہی ہے۔ اور بے روزگاری بڑھ رہی ہے اس کا حل نہیں نکل رہا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ ملک میں نوکریاں نہیں ہیں اور نوکریاں صرف کنٹریکٹ کی بنیاد پر بن گئی ہیں۔ کنٹریکٹ ملازمتوں کی شرح دگنی سے بھی زیادہ ہوگئی ہے اور مہنگائی

آسمان کو چھو رہی ہے۔ فی الحال حکومت ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کوئی قدم اٹھاتی نظر نہیں آتی۔ 48 فیصد خاندان مالی بحران سے پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں معاشی عدم مساوات کی شرح برطانوی راج سے بھی بدتر ہے۔ اس ملک کی ایک فیصد آبادی ملک کی 40 فیصد دولت پر قابض ہے۔ جس کی وجہ سے امیر امیر تر اور غریب غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ کیا یہ بجٹ اس خلا کو پر کرنے کے لیے کچھ کرے گا؟ ملک کے 48 فیصد خاندان مالی بحران کا شکار ہیں۔ لوگوں کی آمدنی کم ہوگئی ہے اور وہ بچت کے سہارے گزارہ کر رہے ہیں۔ آج ملک کی حالت یہ ہوگئی ہے کہ ”آمدنی اٹھاسی اور خرچ ایک روپیہ“۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن اپنا ساتواں بجٹ پیش کریں گی۔ یہ بجٹ بنانے سے پہلے وہ کچھ صنعت کاروں، بینکروں اور کسان تنظیموں سے ملاقاتیں اور بات چیت کر چکی ہیں، لیکن کیا وہ ان خاندانوں سے ملی ہیں جو تین وقت کی روٹی کھانے کے قابل نہیں ہیں؟ کیا وہ ان خواتین سے ملی ہیں جو مہنگائی سے نبرد آزما ہیں؟ کیا وہ ان کسانوں سے ملی ہے جو اپنی فصلوں کی صحیح قیمت حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں؟ کیا وہ ان نوجوانوں سے ملی ہیں جنہیں پیپر لیک ہونے کے بعد ہراساں کیا جا رہا ہے؟ کیا وہ حقیقی ہندوستان سے ملے ہیں؟ یہ واضح ہے کہ وہ اس سے نہیں ملی ہے۔ یہ بجٹ چند سرمایہ داروں کو امیر بنانے کے لیے بنایا جا رہا ہے۔

Scanned with OKEN Scanner

کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے نوکریوں میں ریزرویشن بل پر تنقید کی

نئی دہلی؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کرناٹک حکومت کے ذریعہ لائے گئے نجی ملازمتوں میں ریزرویشن کو لاگو کرنے کے بل پر تنقید کی۔ انہوں نے اس بل کو غیر آئینی اور غیر دانشمندانہ فیصلہ قرار دیا۔ انہوں نے بل کی منظوری کو روکنے کے لئے کرناٹک کی سدارامیا حکومت کی بھی تعریف کی۔ تھروونت پورم کے ایم پی تھرور نے کہا کہ کرناٹک کا فیصلہ احمقانہ تھا۔ اگر ہر ریاست ایسا قانون لانے لگے تو یہ غیر آئینی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئین نے ملک کے ہر شہری کو آزادی سے کہیں بھی رہنے، کام کرنے اور سفر کرنے کا حق دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ہریانہ حکومت بھی اسی طرح کا بل لا چکی ہے۔ جسے سپریم کورٹ نے مسترد کردیا۔ تھرور نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ کرناٹک حکومت کیا سوچ رہی تھی اور اس نے یہ بل کس بنیاد پر بنایا ہے۔ اگر یہ قانون نافذ ہوتا ہے تو کرناٹک کے کاروبار پڑوسی ریاستوں جیسے تمل ناڈو اور کیرالہ میں منتقل ہو جائیں گے۔ ریاستی حکومت نے کنڑیگاس کے لیے پرائیویٹ سیکٹر میں انتظامی اور کلیریکل کی ملازمتیں ریزرو کرنے کے لیے ایک بل کا مسودہ تیار کیا تھا۔ حکومت نے اس مسودے کا نام کرناٹک اسٹیٹ ایمپلائمنٹ آف لوکل امیدواران ان انڈسٹریز، فیکٹریز اینڈ دیگر اسٹیبلشمنٹ بل 2024 رکھا ہے۔ اس بل کو پیر کو کابینہ میں منظوری دی گئی۔ بل میں کہا گیا کہ انتظامی زمرے میں 50 فیصد ملازمتیں مقامی امیدواروں کے لیے مختص کی جائیں۔ جبکہ غیر انتظامی زمرے کی ملازمتوں میں 75 فیصد ریزرویشن مقامی لوگوں کو دیا جائے گا۔ یہ ریزرویشن صرف ان لوگوں کو ملے گا جو ریاست کرناٹک میں پیدا ہوئے ہیں اور 15 سال سے ریاست میں رہ رہے ہیں۔ دوسری شرط یہ تھی کہ امیدوار کنڑ زبان بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے قابل ہو اور اسے کنڑ زبان میں مہارت کا امتحان پاس کیا ہو۔ بدھ کو کئی صنعت کاروں نے اس بل کی مخالفت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ امتیازی سلوک ہے اور خدشہ ہے کہ ٹیک انڈسٹری کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بل پر تنازعہ کے درمیان، وزیر اعلیٰ نے بدھ کی سہ پہر ایک ٹویٹ میں کہا کہ کابینہ کے اجلاس میں، ریاست کے صنعتوں اور دیگر اداروں میں مینیجر کے عہدوں کے لیے 50 فیصد اور نان مینیجر کے عہدوں کے لیے 75 فیصد ریزرویشن طے کرنے والے بل میں منظور کیا گیا تھا۔ جب احتجاج نہ رکا تو بدھ کی رات ہی وزیر اعلیٰ کے دفتر نے بیان جاری کیا کہ بل کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ سی ایم او نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں اس بل کا جائزہ لیا جائے گا اور اس پر فیصلہ کیا جائے گا۔

اپنی روایات کے علاوہ، RSS اور BJP کے پرچارک سنگٹھن کے وزیر راس کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں: شیشر کونڈیلیہ

پٹنہ؛ 20 جولائی 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کارپوریٹ انداز میں بروکرنگ کرتے ہیں۔ آر ایس ایس پرچارک نظام اور اس کی روایت ایک ایسا نظام تھا جو پہلے سناتن دور کی رشی روایت سے لیا گیا تھا۔ اس نظام کے تحت سنگھ میں ایسے سیکڑوں مقدس مبلغین پیدا ہوئے جنہوں نے اپنے کردار اور عمل سے سماج کا اعتماد حاصل کیا اور پورے ملک میں برگد کی طرح تنظیم کو قائم کیا۔ ان میں پنڈت دین دیال اپادھیائے، بھاؤ راؤ دیورس، ایکناتھ راناڈے، نانا جی دیش مکھ وغیرہ جیسے ناموں کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جنہوں نے معاشرے اور ملک میں ایک بہتر آئیڈیل قائم کیا۔ لیکن ذرا آج کے مبلغین اور خصوصاً مبلغین تنظیموں کے وزراء پر توجہ دیں۔ تو ※، آر ایس ایس اور بی جے پی کے پرچارک تنظیم اور ان کے وزراء کارپوریٹ انداز میں رہتے ہیں۔ تنظیم کا خاتمہ اب بہت قریب ہے۔ ، RSS اور BJP اپنی شکست سے سنبھل نہیں پا رہے ہیں، شاید اسی لیے وہ اپنے افسروں اور کارکنوں سے بات کرنے کے لیے طرح طرح کے حربے اپنا رہے ہیں۔ ایسے میں آر ایس ایس کے پرچارکوں اور تنظیم کے وزراء کا اہم رول ہوتا ہے۔ یہ فطری ہے کہ تنظیم بھی ان سے گاؤں اور پنچایت کی سطح تک ہجرت کرنے کی توقع رکھتی ہے۔ لیکن وہ مہم چلانے والے اور تنظیمی وزیر جو کارپوریٹ کلچر میں رہنے اور نرم گلابی بازوؤں میں پھسلنے کی عادت ڈال چکے ہیں اور جو پاور بروکرنگ سے مسلسل کروڑوں کما رہے ہیں۔ اگر تنظیم گاؤں کی پنچایت میں جا کر ان مبلغین سے ہجرت کی توقع رکھتی ہے تو یہ ان کے لیے کسی عذاب یا ظلم سے کم نہیں ہو گا۔ مثال کے طور پر، یہ واضح ہے کہ اب ان پروموشنل تنظیموں کے وزراء محض دلالی سے زیادہ کام کے نہیں ہیں۔ اس لیے آپ کو خود اندازہ ہوگا کہ تنظیم کی حالت کیا ہوگی۔ اس سب کے باوجود ذرا ستم ظریفی دیکھئے۔ تنظیم کے وزیر اور ان کے ذریعہ پرورش پانے والے درآمدی کارکنوں کی وجہ سے، بی جے پی کو پورے ملک میں یہ انجام ملا۔ آج ان کی طرف سے شکست کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور وہ رپورٹ تیار کر رہے ہیں۔ پرانے باضمیر کارکن گمنامی کی زندگی گزار رہے ہیں اور نئے کارکن جو دلالی کے ماہر ہیں سرفہرست ہیں۔ آج بی جے پی پر ایسے ہی کارکنوں کا غلبہ ہے جو دلالی اور رنگ برنگے سامان کے ماہر ہیں۔ سنگھی پس منظر سے تعلق رکھنے والے غریب پرانے اور باضمیر کارکن تلاش کرنے کے بعد بھی وہاں نہیں ملے۔ انہیں منتخب طور پر نمٹا دیا گیا ہے۔ وجہ واضح ہے کہ اول تو وہ اصول پسند ہیں، اس لیے ان میں کام کرنے کی لگن اور تنظیم کے لیے لگن دونوں ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے کارکن غلط کو غلط اور صحیح کو صحیح قرار دینے میں بھی آواز بلند کرتے ہیں۔ اب صرف اتنا سمجھ لیں کہ جو جاہل ہیں، جو دلالی کلچر کو پسند کرتے ہیں اور جو نرم ہاتھوں کے دلدادہ ہیں اور رنگین مزاج کے ماہر ہیں۔ وہ ایسے کارکنوں کو کیسے پسند کریں گے؟ مثال کے طور پر، یہ واضح ہے کہ ایسی پروموشنل تنظیم کے وزیر کے پاس بروکر قسم کے لوگوں کا ہجوم ہے اور وہ لوگ جو سپلائی کی تکنیک میں مہارت رکھتے ہیں۔ اور مزے کی بات یہ ہے کہ چاہے وہ کسی ادارے میں عہدہ ہو یا اقتدار کا عہدہ۔ اگلی صف میں صرف وہی لوگ نظر آتے ہیں جو وصول کرتے ہیں اور وصول بھی کرتے ہیں۔ باقی ماندہ کارکن تیل لینے کے لیے اپنی وفاداری کھو بیٹھے۔ تاہم، آر ایس ایس میں پروموشنل طاقت ہے۔ خاص طور پر بی جے پی میں اقتدار کا دوہرا مرکز وزیروں کی تشہیراتی تنظیم ہے۔ ان کے قابل اعتراض ورک کلچر سے صاف ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا خاتمہ بہت قریب ہے۔

Scanned with OKEN Scanner